

22243- ان شاء اللہ کہنے میں تاخیر کرنا

سوال

اگر ان شاء اللہ کہنا بھول جائے تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ طویل وقت کے بعد کہہ لے؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنفیطی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَإِذَا كُنتُمْ إِلَىٰ عِبَادِكُمْ مِنَ الْغَنِيِّ عَلَيْهِ فَلاَ يَأْتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ فَكُلُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْرُقُوا عِبَادَ اللَّهِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ﴾۔ (الحکف (24)۔)

اس آیت میں علماء تفسیر کے دو قول معروف ہیں:

اول:

یہ آیت اپنے سے پہلی والی آیت سے متعلق ہے، اور معنی یہ ہے: اگر آپ نے کوئی کام کرنے کا کہا لیکن ان شاء اللہ کہنا بھول گئے پھر آپ کو یاد آیا تو آپ اس وقت ان شاء اللہ کہہ لیں، یعنی آپ کوئی بھی کام کرنے کا کہیں تو اسے اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ساتھ متعلق کرنے کے لیے ان شاء اللہ کہنا بھول جائیں تو جب یاد آئے کہ لیں۔

یہی قول ظاہر ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا اس سے پہلے والا فرمان اسی پر دلالت کر رہا ہے:

﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَا آتٰنَا مِن مَّا فَطَرَ اللَّهُ قَوْلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَلَا تَقُولُوا لِمَا آتٰنَا مِن مَّا فَطَرَ اللَّهُ قَوْلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ﴾۔ اور کسی چیز کے بارہ میں ہرگز ہرگز یہ کہنا کہ میں یہ کام کل کروں گا، مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ لینا۔

جمہور علماء کا قول بھی یہی ہے، اس قول کے قائلین میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسن بصری اور ابوالعالیہ رحمہما اللہ تعالیٰ وغیرہ ہیں۔